REGD L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور۔ پاکستان

یوم:۔ سہ شنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ ”
سہ ماہی	۶ ”
ماہوار	۲½ ”
فی پرچہ	۱؍

جلد ۲ | ۷ ؍ تبوک ۱۳۲۷ ہش | ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ | ۷ ؍ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۳

اگر حیدرآباد پر چڑھائی کی گئی تو سارا مشرق جنگ کی لپیٹ میں آجائے گا

سرحد کے سابق وزیر اعظم سردار اورنگ زیب کا بیان

پشاور ۶ ؍ ستمبر۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعظم سردار اورنگ زیب خاں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر حیدرآباد کو لڑائی کی آگ میں جھونک دیا گیا تو سارا مشرق جنگ کی لپیٹ میں آجائے گا۔ اور دنیائے اسلام بھی اس سے اثر لئے بغیر نہ رہ سکیگی۔ آپ نے ان مشکلات کے پیشِ نظر جو آجکل حیدرآباد کو اقتصادی ناکہ بندی اور دیگر وجوہات کی بناء پر جھیلنی پڑ رہی ہیں۔ انجمن اقوام عالم سے اپیل کی ہے کہ وہ حیدرآباد کے معاملے کو سلجھانے کی کوشش کرے حکومتِ نظام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور انکے ان پر نہایت کامیابی کے ساتھ قابو پا لینے کی امید ظاہر کی۔

کشمیر میں لڑائی بند کرانے کی تجاویز کو دونوں حکومتوں نے بعض شرائط کے ساتھ منظور کر لیا

کمیشن جوابات سے مطمئن نہیں ہے وہ مزید گفت و شنید جاری رکھیگا

کراچی ۶ ؍ ستمبر۔ اتحادی قوموں کے ہندوستان پاکستان کمیشن نے کشمیر میں لڑائی بند کرانے کے متعلق جو تجاویز پیش کی تھیں۔ حکومتِ پاکستان کی طرف سے ان کا جواب آج کمیشن کے صدر کے سپرد کر دیا گیا۔ چنانچہ کمیشن کے ممبران آج بعد دوپہر پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں سے ملنے کے لئے گئے یہ ملاقات بیس منٹ تک جاری رہی کمیشن نے وہ خط و کتابت بھی شائع کر دی ہے۔ جو لڑائی بند کرانے کے سلسلے میں کمیشن اور ہندوستان و پاکستان کی حکومتوں کے درمیان ہوتی رہی ہے دونوں حکومتوں نے ان تجاویز کو بعض شرائط کے ساتھ منظور کر لیا ہے لیکن کمیشن کا کہنا ہے کہ دونوں حکومتوں کے جوابات ایسے نہیں ہیں۔ کہ التوائے جنگ کی تجاویز کو فوراً عملی جامہ پہنا دیا جائے کمیشن ان جوابوں پر غور و خوض کر رہا ہے نیز اس نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ دونوں حکومتوں سے اس بارے میں مزید گفت و شنید جاری رکھے گا۔

ترکی اور بلغاریہ کی درمیانی سرحد

سرحدی دیہات زبردستی خالی کرائے جا رہے ہیں

لندن ۶ ؍ ستمبر۔ ترکی کے سرحدی شہروں میں یہ خبر عام پھیلی ہوئی ہے کہ بلغاریہ اور ترکی کی درمیانی سرحد کے ساتھ ایک غیر متعلقہ اور غیر مملوکہ علاقہ بنایا جا رہا ہے۔ چنانچہ بلغاریہ کے ملحقہ دیہات گرائے جا رہے ہیں۔ اور لوگوں کو زبردستی وہاں سے نکالا جا رہا ہے۔

چوہدری غلام عباس اور سردار ابراہیم کی حکومتِ پاکستان کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات

پاکستان کی مرکزی وزارت کا ہنگامی اجلاس

کراچی ۶ ؍ ستمبر۔ آج صبح یہاں حکومتِ آزاد کشمیر کے صدر سردار ابراہیم اور نگرانِ اعلیٰ چوہدری غلام عباس نے حکومتِ پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی سے ملاقات کی مسٹر محمد علی کل شام ہی زیارت سے واپس کراچی پہنچے ہیں۔ آپ وہاں قائد اعظم سے بعض اہم امور کے متعلق مشورہ کرنے تشریف لے گئے تھے۔ آپ کے واپس آتے ہی خان لیاقت علی خان وزیر اعظم کی کوٹھی پر پاکستان کابینہ کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کی تفصیلات کا علم نہیں ہو سکا۔

معلوم ہوا ہے کہ آجکل حکومتِ پاکستان کمیشن کے اس مسودہ کے جواب پر غور و خوض کر رہی ہے جو التوائے جنگ سے متعلق تجاویز کی وضاحت میں کمیشن نے ایک خط کی صورت میں ارسال کیا تھا۔

آٹے اور گندم کا نرخ

لاہور ۶ ؍ ستمبر۔ لاہور راشننگ کنٹرولر نے لاہور کے راشن بند رقبہ میں آٹے اور گندم کے تھوک اور پرچون کے نرخ یہ مقرر کئے ہیں:۔ گندم ۱۲ روپے ۷ آنے فی من تھوک اور ۱۳ روپے ایک آنہ پرچون اور آٹا ۱۲ روپے تھوک اور ۱۳ روپے ۱۱ آنے پرچون

یو۔پی میں تباہ کن سیلاب

سینکڑوں مربع میل کا انتہائی زرخیز علاقہ زیرِ آب

لکھنؤ ۶ ؍ ستمبر۔ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ اسوقت یو۔پی کے قریباً ایک درجن دریاؤں میں طغیانی آئی ہوئی ہے اور سینکڑوں مربع میل کا نہایت ہی زرخیز علاقہ زیرِ آب آچکا ہے۔ جس میں بہت سے گنجان شہر بھی شامل ہیں۔ اسمیں قطعاً شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ کہ موجودہ سیلاب کی جہانتک یادداشت کام کرتی ہے گذشتہ زمانے میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ اگرچہ آج سے نو ہفتے پہلے مون سون ہواؤں کی غیر معمولی صورت ٭

جنوب مشرقی ایشیا کی خواتین کانفرنس

نئی دہلی ۶ ؍ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۴۹ء کے اوائل میں جنوب مشرقی ایشیا کی عورتوں کی ایک کانفرنس منعقد کرنی قرار پائی ہے۔ غالباً یہ کانفرنس کلکتہ میں منعقد ہوگی۔ امید ہے ہندوستان برما سیلون ملایا سیام انڈونیشیا انڈوچائنا اور پاکستان کانفرنس میں شرکت کرینگے (اسٹار)

بیت المقدس کا جنوبی علاقہ فوجوں سے خالی کرا لیا گیا!

بیت المقدس ۶ ؍ ستمبر۔ بیت المقدس کا جنوبی علاقہ عرب اور یہودی فوجوں سے خالی کرا لیا گیا ہے اور ریڈ کراس کے حوالے کر دیا گیا ہے چنانچہ ریڈ کراس نے اعلان کیا ہے کہ عرب اور یہودی پناہگزین اس علاقے میں آکر پناہ لے سکتے ہیں اس علاقے سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق سلامتی کونسل کو تار دیتے ہوئے اتحادی ثالث کاونٹ برناڈوٹ نے کہا ہے فوجوں کا انخلاء بیت المقدس میں پُرامن فضا پیدا کرنے میں بہت ممد ثابت ہوگا۔ اور اب یہاں صورت حال پہلے کی نسبت بہت بہتر ہو گئی ہے۔

٭ حال سے حکام کو قبل از وقت ہی غیبی تنبیہ مل گئی تھی اور وہ آنیوالے پُرخطر ایام کیلئے حفاظتی تدابیر اختیار کر سکتے تھے لیکن جب مصیبت سر پر آپڑی تو وہ اس تباہی سے علاقے کو بچانے کیلئے پوری طرح تیار نہ تھے خصوصاً الہ آباد اور بنارس کے شہر بہت خطرے میں ہیں قریبی علاقے تمام پانی کے نیچے آچکے ہیں۔

بارود کی ایک چنگاری کی تباہ کاری۔ اسّی مکان جلکر خاکستر ہو گئے

لزبن ۶ ؍ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ لزبن کے قریب ایک پرتگالی گاؤں میں سرنگ کے ذریعے درخت گرائے جا رہے تھے۔ کہ بے دھیانی میں نکلی ہوئی بارود کی ایک چنگاری نے وہ تباہی مچائی کہ قریباً اسّی مکان جل کر راکھ سیاہ ہو گئے اندازہ ہے اس ناگہانی آگ کے نتیجے میں کوئی تیس ہزار پونڈ کا نقصان ہوا ہے۔ (اسٹار)

”دشمن“ کے ہوائی جہازوں کی لندن پر بمباری

لندن ۶ ؍ ستمبر۔ کل رات ”دشمن“ کے چالیس ہوائی جہازوں نے لندن پر بمباری کی۔ یہ بمباری اس فرضی جنگ کے دوران میں کی گئی۔ جس کا مظاہرہ ازراہ تفنن ایک وسیع پیمانے پر کل رات یہاں کیا گیا۔ (اسٹار)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی ۔ پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے [illegible]

دنیا کے کناروں تک۔ افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ ماہ جولائی ۱۹۴۸ء

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت ہائے مشرقی افریقہ)

مبلغین کی نقل و حرکت!

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نیروبی میں مصروف رہا مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر ٹانگانیکا کے جنوبی صوبہ لنڈی Lindi کے علاقہ میں مقرر کئے گئے۔ اس علاقہ میں گراؤنڈ نٹ سکیم کا بہت بڑا حصہ جاری کیا جا رہا ہے۔ عیسائی مشن کا جال بچھا ہوا ہے۔ اس علاقہ میں پہلی دفعہ احمدی مبلغ کا ورود ہوا ہے۔ سید ولی اللہ شاہ صاحب بغرض شادی کسمو سے نیروبی آئے اور جولائی کے وسط سے ابھی تک یہیں مقیم ہیں۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب اور مولوی عبد الکریم صاحب شرما نے اس عرصہ میں اکٹھے مل کر ٹانگانیکا کے سنٹرل پراونس کا دورہ کیا۔ مولوی نور الحق صاحب انور نے یوگنڈا کے مشرقی صوبہ کے کئی ایک مقامات میں کام کیا باقی مبلغین اپنے اپنے علاقوں میں مقیم رہے اور عرصہ زیر رپورٹ میں حسب ذیل کام کیا گیا

تحریری کام

اس عرصہ میں پندرہ خطوط برادرم مولوی جلال الدین صاحب قمر اور ایک سو تین خطوط خاکسار نے لکھے۔ یہ خطوط مشرقی افریقہ کے مبلغین مقامی جماعتوں اور مرکزی دفاتر اور نظارتوں کو مختلف امور کے پیش نظر لکھے گئے۔ خاکسار نے چار مضمون برائے طباعت اخبارات کیلئے لکھے اور وکیل التبشیر صاحب کو روانہ کئے گئے۔ یہ مضامین نیروبی شہر کے حالات۔ متحدہ دفاع کی پالیسی۔ مشرقی افریقہ کے مسلمانوں میں قومی جذبہ کی ترقی اور تشددات وغیرہ سارے مضامین چالیس کالم میں لکھے گئے علاوہ ازیں خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مضمون "الکفر ملة واحدة" جو فلسطین کے متعلق الفضل میں شائع ہوا اس کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ ٹائپ ہو کر نو صفحات میں آیا۔ بغرض طباعت پریس میں یہ مضمون جا چکا ہے۔ کتاب "احمدیت یا حقیقی اسلام" کے سواحیلی ترجمہ کے مسودہ کی نظر ثانی اصلی اردو کو سامنے رکھ کر کرتا رہا تصحیح ترمیم اور تعلیقی عنوانات قائم کئے اس عرصہ میں اردو کے مزید اکسٹھ صفحات کا سواحیلی ترجمہ دیکھا گیا "افریقن مسلمان کس طرح ترقی کر سکتے ہیں" اس موضوع پر سورۃ البقرہ کی ابتدائی آیات کی تفسیر کے سلسلہ میں برادرم امری عبیدی صاحب نے خاکسار کی ہدایات کے مطابق سواحیلی میں گیارہ سو صفحات کا مضمون لکھا۔ پریس میں یہ مضمون بھی بغرض طباعت جا چکا ہے تحریری کام کے لئے ملکی اخبارات کئی دوسری کتب اور حوالہ جات کے دیکھنے اور غور کرنے کیلئے اس عرصہ میں کافی وقت خرچ کرنا پڑا

نشر و اشاعت

اس عرصہ میں سواحیلی نماز کی کتاب اور روزہ کے مسائل پر سواحیلی پمفلٹ کی معقول اشاعت ہوئی۔ اور تقریباً اڑھائی صد شلنگ کا لٹریچر عرصہ زیر رپورٹ میں مشرقی افریقہ کے سارے احمدیہ مشنوں میں فروخت کیا گیا۔ یوگنڈا میں مولوی نور الحق صاحب نے سکندر آباد سے انگریزی لٹریچر منگوا کر اس کی تقسیم و فروخت کا انتظام کیا نیز یوگنڈی زبان میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے لیکچر "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں؟" کو چھپوانے کا بندوبست کیا۔ رسالہ کے پروف دیکھے جا چکے ہیں۔ اور تقسیم کے لئے امروز فردا میں تیار ہو جائے گا۔ نیروبی میں مولانا خلیل صاحب نے تین سو بیس پمفلٹ سواحیلی زبان کے تقسیم کئے۔ کسموں کے علاقہ میں بھی دو سو کے قریب سواحیلی اشتہارات مولوی محمد منور صاحب نے تقسیم کئے۔ کشتی نوح بزبان سواحیلی۔ اسلام اور غلامی بزبان سواحیلی "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" بزبان سواحیلی۔ ڈوڈوما کے علاقہ میں کثرت سے حکیم محمد ابراہیم صاحب اور مولوی عبد الکریم صاحب شرما نے تقسیم کئے۔ سب مبلغین کو لٹریچر ممباسہ اور نیروبی سے بغرض تقسیم روانہ کیا جاتا رہا

جیل خانوں میں تبلیغ

اس وقت تک تبورا کی انڈین و افریقن جیلوں میں ہفتہ وار دینی تبلیغی و لیکچروں کا سلسلہ گذشتہ کئی سالوں سے جاری تھا۔ اب خدا کے فضل سے نیروبی کے مبلغ مولینا خلیل صاحب نے بھی وہاں کے جیل میں افریقن کو دینی و اخلاقی تعلیم دینے کا سلسلہ ہفتہ وار شروع کر دیا ہے۔ اور کسموں کی جیل میں بھی اس ماہ سے وہاں کے مبلغین نے حکومت سے اجازت حاصل کر کے دینی تعلیم دینا شروع کر دی ہوئی ہے۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب کسموں سے لکھتے ہیں۔ کہ اس عرصہ میں دو دفعہ انہوں نے قیدیوں میں جو چھتیس تک کی تعداد میں تھے۔ ایک ایک گھنٹہ تقریر کی۔ دوسری دفعہ پچھتر کے قریب قیدی تھے۔ حضرت مسیح موعود کی آمد پر اس بار تقریر کی۔ سواحیلی نماز۔ کشتی نوح بزبان سواحیلی اور دوسرا سواحیلی لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ بعض سوالات آپ پر کئے گئے جن کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ تبورا میں اس ماہ چار دفعہ مولوی جلال الدین صاحب قمر اور برادرم سید ولی اللہ شاہ صاحب باری باری جاتے رہے

اور انہیں اسلام و احمدیت سے آگاہ کرتے رہے

درس و تدریس

ماہ جولائی میں روزانہ بعد نماز صبح قبل رمضان اور رمضان میں مولوی جلال الدین صاحب احمدیہ مسجد تبورا میں۔ مولوی نور الحق صاحب انور وقتاً فوقتاً کمپالا و جنجہ میں۔ اور نیروبی مسجد میں مولانا خلیل صاحب قرآن مجید۔ تذکرہ اور احادیث اور تفسیر کبیر کا درس دیتے رہے۔ مولانا خلیل صاحب ماہ رمضان میں بعد نماز صبح اور بعد عصر مردوں میں ایک پارہ کے قریب درس دیتے رہے اس طرح خواتین میں بھی آپ نے قبل دوپہر روزانہ درس قرآن کا سلسلہ جاری رکھا۔ خاکسار ایام رمضان میں روزانہ ایک پارہ کا درس احمدیہ مسجد ٹبورا میں بزبان سواحیلی دیتا رہا۔ کہیں کہیں مختصر تفسیر بھی کرتا رہا ماہ جولائی کے آخر تک ۲۳ پاروں کا درس دیا گیا۔ اس طرح ساتھ کے ساتھ سواحیلی ترجمہ قرآن کے مسودہ کی نظر ثانی بھی ہوتی گئی

تعلیم و تربیت

اس عرصہ میں مولینا عنایت اللہ صاحب خلیل نیروبی جماعت کی خواتین اور بچوں کو قرآن مجید ناظرہ۔ باترجمہ اور قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز کے درمیان پڑھاتے رہے۔ باقاعدہ پندرہ بچے اور چھ عورتیں قرآن مجید کا ترجمہ اور قاعدہ یسرنا القرآن روزانہ پڑھتے رہے ہیں۔ جنجہ۔ یوگنڈا میں مولوی انور صاحب وہاں کے بچوں کو نماز وغیرہ اور تعلیم دیتے رہے تبورا میں افریقن دیہاتی مبلغین کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں مولوی جلال الدین صاحب قمر روزانہ قرآن حدیث اور تاریخ اسلامی کے ضروری اسباق دیتے رہے۔ خطبات کے ذریعہ بھی احباب کو ضروری مسائل سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ اس عرصہ میں خاکسار نے ٹبورہ میں آمد رمضان روزہ کی حکمت۔ روزہ کے مسائل۔ نشانات الٰہیہ کو دیکھ کر کام میں چستی۔ اعتکاف کا مقصد روزہ کی برکات کے مضمونوں پر مختلف خطبات اور مجالس میں تقریریں کر کے احباب کو ضروری امور سے واقف کیا۔ برادرم مولینا خلیل صاحب اس عرصہ میں نیروبی ریڈیو سٹیشن سے رمضان کے ضروری مسائل کے متعلق ایک تقریر بھی براڈ کاسٹ کی۔ کسموں میں زکوٰۃ کے مسائل اور فرضیت کے متعلق احباب جماعت کو سید ولی اللہ شاہ صاحب سے واقفیت بہم پہنچائی ہے

دیگر تبلیغی مساعی

نیروبی کی افریقن آبادی جو الگ محلوں میں آباد ہے مولینا خلیل صاحب اس عرصہ میں ان کے بارہ محلوں میں گئے۔ باہر کے علاقہ میں بھی کل آٹھ میل سفر کیا۔ اور دو سو سات افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ کسموں کے علاقہ میں چوہدری عنایت اللہ صاحب اور مولوی محمد منور صاحب دو دیگر مبلغین نے پانچ سو میل کا سفر سارے ماہ میں کیا۔ کئی ایک افریقن منڈیوں دیہات اور ریزروں کے مقامات میں گئے کافی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا اور متعدد لوگوں سے ملاقات کی۔ مولوی نور الحق صاحب انور نے یوگنڈا کے مشرقی صوبہ کا اس عرصہ میں دورہ کیا۔ زیادہ تر سواحیلی لٹریچر زبانی گفتگو کر کے تبلیغ کی۔ اور علاقہ کے حالات دیکھے۔ علی الخصوص عربوں سے جو اس علاقہ میں رہتے ہیں۔ آپ سے پہلے مولوی جلال الدین صاحب قمر نے اس عرصہ میں تین گاؤں کا دورہ کیا۔ کل ایک سو تیس میل سفر کیا۔ پچاس افراد کو زبانی تبلیغ کی۔ برادرم عبد الکریم صاحب شرما اور حکیم محمد ابراہیم صاحب نے علی الخصوص ڈوڈوما اور کونگوا کے علاقہ اور افریقن آبادی میں کام کیا۔ افریقن نے بڑے شوق کے ساتھ ان کی تقریریں اور بارہا کونٹا استفادہ شوق سے سنے۔ لگاتار پندرہ دن باقاعدہ ان لوگوں میں کام کرنے اور تبلیغ کرنے سے ایک شور علاقہ میں پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مفید نتائج پیدا کرے۔ آمین

نئے احمدی

اس عرصہ میں بہت سے لوگ خدا کے فضل سے احمدیت کے قریب آ گئے ہیں۔ اور امید ہے کہ آئندہ کچھ عرصہ میں وہ جماعت میں داخل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تاہم اس عرصہ میں کسموں اور تبورا کے علاقہ میں چھ افراد نے احمدیت قبول کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

ضلع گجرات کی جماعتیں

سید ولایت شاہ صاحب کو ضلع گجرات کی جماعتوں کے دورہ کے لئے بھجوایا جا رہا ہے جماعت کے عہدیداران اور افراد ان کے ساتھ تعاون فرمائیں ان کا کام احباب جماعت کے سامنے وصیت کی اہمیت بتلا کر وصیتوں کی تحریک کرنا ہے۔

ضلع گجرات کی جماعتیں دینی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش ہی ہیں چنانچہ موجودہ وصیتیں قادیان میں جو ۳۱۳ درویش ہیں۔ ان میں نصف سے زیادہ گجرات کے ضلع کے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ضلع گجرات کی جماعتیں اپنے گذشتہ ریکارڈ سے بڑھ کر وصیتوں کی تحریک میں حصہ لیں گی

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

جلسہ سالانہ کے مضامین کے متعلق احباب سے مشورہ

جلسہ سالانہ پر تقاریر کیلئے مضامین کا فیصلہ ہونے والا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ بہت جلد ہمیں مطلع فرمائیں کہ آجکل وہ کس مضامین کی ضرورت سمجھتے ہیں تاکہ ان پر تقاریر کرائی جائیں ضرورت کے لئے مشورہ ہے

(ناظر دعوت و تبلیغ)

الفضل روزنامہ

مودودی صاحب کا نیا بیان

مودودی صاحب نے اپنے ایک تازہ بیان میں کہا ہے کہ ہند حکومت اور جموں ریڈیو آپ کے جہاد کشمیر کے فتوے کے متعلق نہایت غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ آپ نے مزید کہا ہے کہ آپ کے خیال میں کشمیر پاکستان کا قدرتی حصہ ہے اور اس کا الحاق پاکستان کے ساتھ ہی ہونا چاہیئے۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اپنی جماعت کو آپ نے ہدایت کی ہے۔ کہ وہ استصواب میں پاکستان کی مدد کریں۔ حیرانی ہے کہ ایک طرف تو مودودی صاحب کے دوست پاکستان کی وفاداری کے لئے حلف اٹھانے سے انکاری ہیں۔ اور پاکستان بننے سے پہلے آپ نے دوستوں کو علی الاعلان مسلم لیگ کو ووٹ نہ دینے کے لئے اس لئے تاکید کی تھی۔ کہ یہ سب کاروبار غیر اسلامی ہے۔ اب آپ کس طرح اپنی جماعت کے افراد کو یہ ہدایت کر رہے ہیں۔ کہ کشمیر کے استصواب رائے کے دوران میں پاکستان کے ساتھ الحاق کی حمایت کریں۔

پاکستان میں اب بھی وہی نظام ہے۔ جس کے لئے آپ نے مسلم لیگ کو نہ تو خود ووٹ دیا تھا۔ اور نہ اپنی جماعت کو ووٹ دینے دیا تھا۔ پھر یہ وہی پاکستان ہے۔ جس میں غیر اسلامی نظام رائج ہے۔ ایسے ملک کے ساتھ الحاق کے لئے کشمیر کے استصواب رائے میں مدد دینا اب کس طرح جائز سمجھ لیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب دل میں اپنی غلطیوں کو محسوس کر چکے ہیں۔ اگرچہ بظاہر اس کا اعتراف کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔

آپ نے جو تازہ بیان دیا ہے۔ اس میں آپ نے جو پہلو اختیار کیا ہے۔ وہ بھی اس بات پر شاہد ہے کہ آپ زور بیان سے فتوے کشمیر کے متعلق اپنی غلطی پر پردہ ڈالنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ پاکستان کو کھلم کھلا اعلان جنگ کرنا چاہیئے۔ تاکہ جو شرعی روک ہے۔ وہ آپ کے اور آپ کی جماعت کے راستہ سے ہٹ جائے۔ اور آپ بے خطر ہو کر کشمیر کی جنگ میں حصہ لے سکیں۔

ظاہر ہے کہ یہ طرز بیان بالکل بدلا ہوا ہے۔ آپ جہاد کشمیر کے متعلق جو کچھ اپنے مختلف بیانوں میں پہلے کہہ چکے ہیں۔ وہ بالکل صاف تھا۔ اب جب عوام اور علماء کی طرف سے آپ کی سخت مخالفت کی گئی۔ تو آپ نے اپنا پہلو بدل لیا ہے۔ اگرچہ آپ کے اس طرح پہلو بدلنے سے اصل معاملہ کے متعلق کوئی فرق نہیں پڑا۔ آپ محض اسلوب گفتگو کے بدلنے سے ان لوگوں کو دھوکا نہیں دے سکتے۔ جو آپ کے فتوے کا چہرہ ان پردوں کے باوجود بھی دیکھ سکتے ہیں۔ بات وہیں کی وہیں رہتی ہے۔ اور انڈین حکومت اور جموں ریڈیو آپ کے موجودہ بیان کی بناء پر بھی اسی قسم کا پروپیگنڈا کر سکتے ہیں۔ جس قسم کا وہ کرتے رہے ہیں۔ آپ نے اس بیان سے ہند یونین کے پاکستان کے خلاف اس الزام کو مزید تقویت پہونچائی ہے۔ کہ پاکستان کے شہری یا خود پاکستان کی فوجیں ہند یونین سے کشمیر میں بغیر اعلان کے جنگ میں مصروف ہیں۔ سمجھ نہیں آتی کہ مودودی صاحب بار بار بیان دے کر کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں آپ کو کس حکیم نے بتایا ہے۔ کہ آپ بار بار بیان دیتے چلے جائیں۔ آپ کی اس عادت بیان بازی کا یہ نقصان ہے۔ کہ جب لوگ آپ کی غلط باتوں کو بھولنے لگتے ہیں۔ تو آپ نئے سرے سے ایک تازہ بیان دے کر ان باتوں کو یاد کرا دیتے ہیں۔ اور اس طرح ملکی اور قومی مفاد کو نقصان پر نقصان پہونچاتے چلے جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کا قرآن و حدیث کا مطالعہ گہرا نہیں ہے۔ آپ سیاسی دروازہ سے اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ اور محض طلاقت لسانی کے بل پر عالم دین بننے کی کوشش فرماتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ آپ اسلام کے متعلق ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں۔ جنکی قرآن وحدیث میں کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔ آپ کا تمام لٹریچر اسی طرح کا ہے جو خوبصورت عبارت سے آپ قرآن کریم کی آیات کو سیاق وسباق سے علیحدہ کر کے ان میں ایسے معنے بھر دیتے ہیں۔ کہ جب آیات کو ان کے ماحول میں رکھا جائے۔ تو بجائے آپ کی تائید کے وہیں آپ کی تردید موجود ہوتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ اپنے خود سیاسی خیالات کو قرآن کریم اور حدیث نبوی سے ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ مسلمانوں میں آپ کے خیالات کو رسوخ حاصل ہو۔ لیکن چونکہ اسلام میں ایسے خیالات کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس لئے آپ کھینچ تان سے کام لیتے ہیں۔ اور ایسی باتیں لکھ جاتے ہیں جو ظاہر میں تو اسلامی معلوم ہوتی ہیں لیکن غور کرنے کے بعد بے معنے ثابت ہوتی ہیں ؛

فرقہ پرستی ہے کیا؟

"پرتاپ" نے مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت ایک مقالہ تحریر فرمایا ہے جس میں جناب نریندر صاحب فرماتے ہیں :

"ہندوستان کے پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے ہندوستان سے فرقہ پرستی کا خاتمہ کر کے دم لینا ہے اور کہ ہندوستان صرف سیکولر اسٹیٹ ہی بنے گا۔ آپ کے ایماء پر ہند پارلیمنٹ میں ایک ایسا ریزولیوشن بھی پاس کیا گیا ہے۔ جس میں فرقہ پرستی کے خلاف جہاد کا اعلان کیا گیا ہے۔ ہر ہندوستانی جو ملک کی حالیہ تاریخ کا مطالعہ کرتا رہا ہے فرقہ پرستی کی لعنت سے واقف ہے اس لئے اگر پردھان منتری اس لعنت کے خلاف جہاد کا اعلان کریں۔ تو کسی سمجھدار انسان کو اعتراض نہ ہوگا۔ لیکن پیشتر اس کے کہ یہ اعلان کیا جائے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ فرقہ پرستی ہے کیا۔ اور کس چیز کے خلاف اعلان کیا جا رہا ہے. . . .

کیا یہ کہنا کہ ہندوستان کی زبان ہندی ہے۔ کیونکہ اب ہندوستان کے ۳۲ کروڑ باشندوں میں سے اٹھائیس انتیس کروڑ ہندو ہیں فرقہ پرستی ہے؟ کیا یہ کہنا کہ ہندوستان کی سنسکرتی اور کلچر ہندو رسم ورواج کے مطابق ہو فرقہ پرستی ہے؟ کیا یہ کہنا کہ اب ہندوستان میں ہندوؤں کا راج ہے۔ کیونکہ اسی پچاسی فیصدی باشندے ہندو ہیں فرقہ پرستی ہے؟ آخر فرقہ پرستی کی وضاحت بھی تو کی جائے۔" (پرتاپ ۵ ستمبر)

نریندر صاحب ان تمام مندرجہ بالا باتوں کو فرقہ پرستی کا نام دینے کے لئے تیار نہیں۔ آپ کے خیال میں فرقہ پرستی تو جب ہو۔ کہ رات سات ہندو سور کا ایک ایک مسلمان کو چھری سے ذبح کریں۔ آپ کے خیال میں اپنا مذہب دوسروں پر ٹھونسنا قطعاً فرقہ پرستی میں شامل نہیں۔ بلکہ یہ تو عین غیر مذہبی حکومت کے اصولوں کی وضاحت ہے۔ آپ کے خیال میں ایک ایسی زبان جو ہندوستان میں ہندوؤں کی زبان بھی نہیں مسلمانوں پر ٹھونسنا کوئی فرقہ پرستی نہیں۔ دوسروں کو مجبور کرنا کہ وہ گائے کی پوجا کریں۔ اور ہندوؤں کی طرح اسکے گوبر اور پیشاب کو متبرک تسلیم کریں ہرگز فرقہ پرستی کی تعریف میں نہیں آتا۔ نہیں معلوم کہ یہ لوگ جو پہلے قدر ملک پر تباہی لا چکے ہیں۔

گاؤکشی

انڈین یونین کو اس بات پر بڑا ناز ہے۔ کہ وہ ایک غیر مذہبی حکومت ہے۔ اور اس کے زیر سایہ ہر مذہب وملت کا انسان رہ کر اپنے مذہب کے اصولوں پر آزادی کے ساتھ عمل کر سکتا ہے۔ بے شک خیالی طور پر تو یہ درست ہے ہند حکومت کے دستور میں مذہبی آزادی کی دفعہ شامل ہے۔ لیکن عملاً ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ اس سے بڑھ کر شاید ہی کوئی فرقہ دارانہ حکومت پردہ عالم پر موجود ہوگی۔

آئے دن سنا جاتا ہے کہ فلاں شہر کی میونسپلٹی نے گاؤکشی بند کر دی ہے۔ ابھی چند دن ہوئے خبر آئی تھی۔ کہ سی۔ پی میں ایک درجن سے زیادہ مسلمانوں کو گاؤکشی کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اب خبر ہے کہ مدراس حکومت بھی گاؤکشی بند کرنے والی ہے اس کے یہ معنے کہ گاؤکشی ایک جرم قرار دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ جو گائے کو متبرک نہیں سمجھتے۔ اور اسکو پوجنا انسانیت کی ذلت سمجھتے ہیں مجبور کئے جائیں گے۔ کہ اپنے مذہب کے خلاف گائے کو متبرک سمجھیں۔ اور اسکو انسان سے بھی بہتر سمجھنے لگیں۔ یہ دوسروں کے مذہب میں صریح مداخلت نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا غیر مذہبی حکومت کے معنے یہی ہیں کہ ایک قوم کے مذہبی خیالات کو دوسروں پر بزور قانون ٹھونسا جائے مذہبی آزادی کے معمولی معنے تو یہی ہیں کہ ہر آدمی اپنے مذہبی اصولوں پر عمل کرنے میں آزاد ہو۔ اور اس پر کسی قسم کا جبر نہ ہو۔ سوا ان باتوں کے جو شہری امن کو درہم برہم کرنے والی ہوں ؛

ہماری سمجھ میں یہ بات تو آسکتی ہے۔ کہ ذبح گاؤ پر ایسی پابندیاں لگا دی جائیں کہ وہ لوگ جو اسکو متبرک سمجھتے ہیں ان کو برانگیختہ ہونے کا موقعہ نہ پائیں۔ لیکن ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ ایک ایسا قانون نافذ کیا جائے۔ جس سے دوسروں کی حق تلفی ہوتی ہو ؛

مجاہدین کیلئے مژدہ

قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو لوگ اپنے آپ کو خدا کی راہ میں وقف کرتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کو دین کی خدمت میں لگاتے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کی حفاظت میں آجاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا کے حکم کے مطابق اپنے بیٹے اسمٰعیل اور بیوی ہاجرہ کو بوادِ غیر ذی زرع میں چھوڑ آئے۔ بخاری شریف میں لکھا ہے۔ کہ ان کے لئے وہاں کوئی مونس و غم خوار نہ تھا۔ اور نہ کوئی محافظ تھا ایک دنیادار کی نظر میں حضرت ابراہیمؑ نے اپنی بیوی اور بچے کو تباہی کے گھاٹ اتار دیا۔ مگر خدا کے برگزیدہ ابراہیمؑ کو یقین تھا۔ کہ خدا ان کو برباد نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کی حفاظت کرے گا۔ اور ان کی نسل کو ترقی دے گا۔ سو دنیا جانتی ہے۔ کہ کس طرح خدا نے ان کی حفاظت کی۔ اور ان کی نسل کو بڑھایا۔ حتیٰ کہ سیدالانبیاء بھی حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد میں سے ہوئے۔ اس وقت بھی جو مجاہدین جہاد کی تیاری اور اس میں مشغول ہیں۔ ان کے لئے بھی مژدہ ہے۔ کہ وہ خدا کی خوشنودی کی راہ پر جا رہے ہیں۔ اور یقیناً وہ بامراد ہونگے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے سوانح حیات میں لکھا ہے۔ کہ ترکی اور روس کی لڑائی کے وقت حضور نے اپنی والدہ ماجدہ سے کہا۔ کہ مجھے اجازت دیں۔ کہ جہاد میں شامل ہو جاؤں۔ مگر ماں کی محبت جدائی کو برداشت نہ کرسکی۔ اور اجازت نہ ملی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ حصولِ دین کے لئے نکلے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں رامپور لکھنؤ وغیرہ سے ہوتے ہوئے اور علماء سے دین سیکھنے کے بعد علم حدیث کی تکمیل کے لئے مکہ تشریف لے گئے۔ وہاں علم حدیث کی تکمیل کی۔ اور واپسی پر آکر دیکھا کہ باقی بھائی جن کی تعداد پانچ چھ تھی سب کے سب والدہ ماجدہ کے سامنے بیمار ہو کر فوت ہو گئے۔ اور صرف حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ جو خدمت دین کے لئے نکلے تھے۔ وہ خدا کی حفاظت میں سلامت رہے۔ اللہ اکبر خدا کتنا قادر خدا ہے۔ اور کتنا ذوالعجائب ہے۔ کہ جو شخص اس کے دین کی خدمت سے بھاگتا ہے۔ اسے تقدیر الٰہی آگھیرتی ہے۔ اور جو دین کی خدمت میں مہالک میں اپنے آپ کو ڈالتا ہے۔ اسے وہ بچاتا ہے اور اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے اینما تکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج مشیدۃ۔ کہ اے لوگو جہاں کہیں تم ہو گے۔ موت تمہیں پا سکتی ہے۔ خواہ تم چونا گچ محلات میں اپنے آپ کو محفوظ کرو۔ نیز فرماتا ہے هو الذی یکلؤکم باللیل والنهار کہ اے لوگو خدا ہی کی ذات ہے۔ جو رات اور دن کے اوقات میں تمہاری حفاظت کرتی ہے۔ پس خدا کی طرف آنا اور اس کی راہ میں قدم اٹھانا ہی اصل حفاظت ہے۔ لمثل هذا فلیعمل العاملون

خاکسار:۔ قمرالدین مولوی فاضل جودھامل بلڈنگ لاہور

تحریک جدید کا چندہ باوجود مقروض ہونیکے ادا کردیا

مکرمی محمد یٰسین صاحب لکھنوی ابن مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی حال کراچی نے تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال میں ۱۳۵ کا وعدہ پورا کیا۔ اور اسکے بعد ان کی تنخواہ میں اللہ تعالیٰ نے اضافہ فرمایا۔ انہوں نے مزید اضافہ ۱۷ کا کرتے ہوئے سال چہارم کا وعدہ کرتے ہوئے حضور کو لکھا۔ کہ امسال چونکہ جماعت ایسے حالات میں سے گزر رہی ہے۔ جو گزشتہ زمانے کے شدید ترین مصائب سے بھی بہت بڑھ کر ہے لہذا امسال باوجود اپنی ذاتی مشکلات کے میں نے یہی فیصلہ کیا۔ کہ کم از کم پوری ایک ماہ کی آمد کا وعدہ کروں۔ چنانچہ ۱۱۴ کا وعدہ پیش حضور ہے وعدہ کرتے ہوئے اس قدر ڈر معلوم ہوتا ہے۔ کہ کہیں وعدہ خلاف نہ ٹھہروں۔ لیکن حضور کی دعاؤں کے ساتھ ادا کر سکتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے اب لکھا کہ ۱۳ اگست تک ۱۲/۳۵۵ ادا کرچکا ہوں۔ ۴/۵۵ کی رقم یکم ستمبر کو ادا کرسکونگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ باوجود ناساعدت حالات کے اس نے توفیق بخشی۔ ایک طرف مقروض ہوں دوسری جانب پانچ بہنوں اور والدہ محترمہ کے اخراجات اور ایک بہن عرصہ آٹھ ماہ سے بیمار ہے۔ اس کے اخراجات کے انتہا مزید براں۔ میرے لئے دعا کی درخواست کریں ۔۔

خدا کی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہے

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ (مسلم)

اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ اسکی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہے۔ ناظر تعلیم و تربیت

ہمیں جمعہ کی نماز کے لئے ۲۰ عدد دریاں درکار ہیں

احباب کو علم ہے کہ جمعہ کی نماز میں چٹائیاں نہ ہونے کی وجہ سے نمازیوں کو سخت دقت ہوتی ہے۔ انجمن کے مالی ذرائع اتنے وسیع نہیں کہ ہم سرے سے تمام سامان خرید سکیں۔ پس ہماری درخواست ہے کہ جس قدر بھی آپ امداد فرما سکیں۔ وہ اس ضمن میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے گا۔ ناظر تعلیم و تربیت

اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج لاہور میں بھیجیے

کیونکہ آپ کو اس قومی کالج میں

۱۔ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔
۲۔ طلباء کی تربیت کا خاص اہتمام ہے۔
۳۔ اخراجات دیگر کالجوں کی نسبت کم ہیں۔
۴۔ سٹاف طلباء کی انفرادی بہبود میں ذاتی دلچسپی لیتا ہے۔

الیف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ اور ایم۔ اے اردو میں داخلہ یکم اکتوبر سے ۱۰ اکتوبر تک ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے کالج پراسپیکٹس طلب فرمائیے۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

”وہ احباب جو دفتر دوم کے سال چہارم یا دفتر اول کے چودھویں سال کا وعدہ ابھی تک سو فی صدی نہیں پورا کرسکے۔ وہ توجہ فرمائیں۔ بے شک وہ مشکلات میں ہونگے ان کے ایمان نے مجبور کیا ہوگا۔ کہ تحریک جدید کا چندہ جلد تر ادا ہونا چاہیئے کہ اس ماہ کے آخر تک ادا کریں۔ کیونکہ یہ آخری سہ ماہی گزر رہی ہے۔ تحریک جدید کے جہاد میں وعدہ کرنے والے مجاہد یاد رکھیں۔

(۱) ”آپ کے راستے میں مشکلات ہیں تو یاد رکھیں کہ یہ مشکلات اوروں کے لئے بھی ہیں۔ مگر باوجود اسکے وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے سے نہیں ڈرے۔ بلکہ ابھی اور قربانی کرنے کو تیار ہیں۔“

(۲) ”اگر آپ کے اخراجات کی زیادتی آپ کے لئے مانع ہے۔ تو یاد رکھیں کہ اخراجات کی زیادتی کی ذمہ واری زیادہ تر آپ پر ہی ہے سلسلہ کی ذمہ داری دوسرے نمبر پر نہیں۔ بلکہ پہلے نمبر پر ہے۔“

وکیل المال تحریک جدید

حضرت خلیفہ اول رضؓ کی چند اکسیریں

(۱) زوجام عشق۔ مردانہ طاقت کی خاص دوا الحیاہ کے لئے بیس روپے
(۲) قرص جواہر۔ اعضائے رئیسہ کے لئے ۱۰ گولی چھ روپے
(۳) نور منجن۔ پائیوریا کا علاج ہے دانت محفوظ رکھتا ہے دو روپے
(۴) سرمہ مبارک۔ آنکھوں کی جملہ امراض کا علاج دو روپے ۸ آنے
(۵) افسنتین معدہ کی اصلاح کرتی وہم اور غم دور کرتی ہے۔ ایک ماہ چھ روپے
(۶) تریاق اکھرا۔ فی شیشی دو روپے ۸ ر مکمل کورس ۲۵ روپے

فائدہ نہ ہو تو خالی شیشی واپس آنے پر قیمت واپس کر دی جاتی ہے۔ یہ گارنٹی آپ کے روپیہ کی حفاظت کرتی ہے:۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

درخواست دعا

مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ کی اہلیہ صاحبہ نیز ان کا بچہ عبدالجلیل کئی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

ایک غلطی کا ازالہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں غیر تشریعی نبوت کا سلسلہ بند نہیں

از ابو محمد مصلح لاہور

جماعت احمدیہ سچے دل سے اس سچے عقیدہ پر قائم اور صدق نیت اور صمیم قلب سے اس بات کی قائل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم افضل الرسل۔ سید المرسلین خاتم النبیین اور آخر الانبیاء ہیں آپ کے بعد نہ کوئی پرانا صاحب شریعت رسول یا مستقل نبی آسکتا ہے نہ ہی کوئی نیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تشریعی نبوت اور مستقل نبوت کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔ یعنی اب کوئی صاحب شریعت رسول یا نبی جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام یا خود ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تھے دنیا میں نہیں آسکتا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لائے یا نیا کلمہ جاری کرے یا نیا قبلہ مقرر کرے یا نئے دین کی بنیاد ڈالے اور نہ ہی کوئی مستقل نبی یا رسول جس نے براہ راست اللہ تعالےٰ سے انعام نبوت حاصل کیا ہو۔ جیسا کہ حضرت داؤد حضرت سلیمان حضرت ذکریا حضرت یحیٰ حضرت عیسےٰ علیہ السلام تھے۔ اب دنیا میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ سے لے کر قیامت تک ان دونوں قسم کی نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔

پس اگر کوئی مخالف یا معاند محض دنیا کو دھوکہ دینے کے لئے اور جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے کی خاطر با نام مسلمانوں کو حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام یا جماعت احمدیہ سے بدظن اور متنفر کرنے کے ارادہ سے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کی جماعت کی طرف اس قسم کا عقیدہ منسوب کرتا ہے کہ نعوذ باللہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام نے تشریعی یا مستقل نبوت کا دعوےٰ کیا ہے یا جماعت احمدیہ آپ کو تشریعی نبی یا مستقل رسول مانتی ہے تو ایسا آدمی جھوٹا۔ مفتری۔ اور دھوکہ باز ہے۔ اور لعنت اللہ علی الکاذبین کے وعید شدید کا مستحق اور اہل ہے۔

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام جس قسم کی نبوت کو امت محمدیہ میں (جو ہی تمام امتوں سے بہتر امت ہے) جاری مانتے ہیں اور جس طرح کے نبی ہونے اور جس رنگ کے رسول ہونے کے بحکم الٰہی والہام خداوندی و صراحت قرآنی و بشارت محمدی وہ خود مدعی ہیں اس نبوت کا نام غیر تشریعی۔ غیر مستقل ظلی۔ بروزی یا امتی نبوت و رسالت ہے۔ جو خیر الامت کے بعض خاص الخاص افراد کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی۔ آپ کی پیروی آپ کے فیضان آپ کی اطاعت اور تابعداری آپ کے وسیلہ و واسطہ سے فنافی الرسول ہونے کے بعد حاصل ہوتی ہے اور اس قسم کا رسول یا نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کا ظل صحیح۔ مظہر کامل مصداق حقیقی اور بروز کلی ہوتا ہے اور یہ نبوت کی تیسری قسم ہے۔ جسے نبوت ظلیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظل کے طور پر ہے اور اس نبوت کو نبوت غیر تشریعی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس نبوت کو حاصل کرنے والا نبی کوئی نئی شریعت نئی کتاب یا نیا کلمہ یا نیا قبلہ یا نئی نماز یا روزہ یا حج یا زکوٰۃ کے احکام نہیں لاتا نیز اس نبوت کو نبوت غیر مستقلہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس نبوت کو پانیوالا نبی اللہ تعالیٰ سے براہ راست نبوت و رسالت کا فیض حاصل نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ و واسطہ تعلق اور پیروی اور اطاعت اور فیضان سے حاصل کرتا ہے پھر اس نبوت کو بروزی نبوت بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس نبوت کو حاصل کرنے والا وجود اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود مقدس کا بروز یا ظہور یا آپ کی بعثت ثانیہ کا مصداق ہوتا ہے۔ پھر اس نبوت کو امتی نبوت بھی قرار دے سکتے ہیں۔ کیونکہ اس رنگ کی نبوت صرف امت محمدیہ کے بعض کامل افراد کو حاصل ہوتی ہے اور اس قسم کے رسول کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا امتی ہونا لازمی اور لابدی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت سے باہر رہ کر خواہ کوئی آسمان پہ اڑتا پھرے ہرگز ہرگز اس امتی نبوت کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی امتی نبی یا رسول کہلا سکتا ہے۔

اس تیسری قسم کی نبوت کے مذکورہ بالا پانچوں نام صرف اس نبوت کی نوعیت کو واضح کرنے کے لئے ہیں۔ اس نبوت غیر تشریعی یا غیر مستقلہ یا ظلی یا بروزی یا امتی نبی کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ شریعت محمدیہ اور مذہب اسلام کی خدمت و اشاعت کرنے اور دین قیم کی صداقت اور حقانیت ثابت کرنے کے لئے معجزات دکھلائے مخالفین اسلام و معاندین دین متین پر خدا کی حجت ثابت کرے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت و کمالات اور آپ کے منجانب اللہ ہونے اور قرآن کریم کے منزل من اللہ ہونے کو آیات بینات اور دلائل باہرات سے موثق و مُبَرْہَن کر کے دکھلائے۔ کیونکہ ایسے نبی یا رسول پر کثرت سے اظہار غیب ہوتا ہے اور اللہ تعالےٰ سے اسکو بکثرت مکالمہ و مخاطبہ کا شرف حاصل ہوتا ہے اور وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب اور خلیفہ اور جانشین اور قائمقام کے طور پر دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ اس لئے نبی یا رسول کہلاتا ہے اور قرآن پاک کی آیت فلا یظھر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول۔ خدا تعالیٰ کثرت سے اظہار غیب اسی پر کرتا ہے۔ جس کو بصورت رسول انتخاب فرما لیتا ہو“ سے بھی واضح طور پر ثابت اور متحقق ہے کہ جس شخص پر کثرت سے اظہار غیب ہو اور وہ صدہا پیشگوئیاں کرے جو اپنے وقت پہ پوری ہو جاویں اور سینکڑوں آیات بینات دکھلائے۔ ایسا وجود واقعی نبی اور رسول کا نام پانے کا مستحق اور اہل ہے۔ ایسے تابع اور امتی نبی کے لئے شریعت لانا ضروری نہیں۔ بلکہ وہ شریعت نبویہ پر چلانے کے لئے آتا ہے۔ باقی رہا یہ سوال کہ جس تیسری قسم کی نبوت کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن کریم کی کس کس آیت سے ملتا ہے۔ تو اس کے جواب میں ہم سر دست چند آیات درج کریں گے۔ ہر طالب حق۔ منصف مزاج اور خدا ترس مسلمان کو ان آیات پر تھوڑا سا غور کرنے سے یہ بات معلوم ہو جائیگی کہ اس تیسری قسم کی نبوت کا دروازہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور فیضان اور اطاعت میں حاصل ہوتی ہے) قیامت تک کھلا ہے اور یہ بات آپ کی شان کو دوبالا کرنے والی اور پہلے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام و رسل عظام علیہم السلام پر آپ کی فضیلت ثابت کرنے والی ہے کہ آپ اس قدر عظیم الشان جاہ وجلال والے نبی اور اعلیٰ قدسی طاقتوں والے رسول ہیں کہ آپ کی پیروی اور آپ کی اطاعت بھی امت محمدیہ (جو خیر الامم ہے) کے کامل افراد کو درجہ نبوت و رسالت تک پہنچا دیتی ہے۔ لیکن پہلے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و رسل کرام علیہم السلام جو اپنے مقام پر سب خدا کے برگزیدہ اور پیارے بندے تھے۔ اس کمال اور فضیلت کو نہ پا سکے کہ محض انکی اطاعت اور پیروی سے کوئی انسان نبی یا رسول بن سکتا اور یہ فضیلت صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حصہ میں آئی۔ جس میں آپ کا کوئی دوسرا نبی یا رسول شریک و سہیم نہیں اور آپ بعض دوسری خصوصیات اور فضائل کے ساتھ اس خصوصیت اور فضیلت میں بھی پہلے تمام نبیوں اور رسولوں سے یگانہ اور منفرد ہیں اور یہ بات آپ کے علو شان اور بلندی مرتبت کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ پچھلے تمام نبیوں کے خاتم اور تمام رسولوں سے افضل ہیں اور ان تمام نبیوں اور رسولوں میں سے کوئی نبی یا رسول آپ کے درجہ اور مرتبہ کو پہنچ نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی پرانا نبی یا رسول آپ کی امت کی اصلاح کے لئے آسکتا ہے۔ کیونکہ آپ خیر الرسل اور آپ کی امت خیر الامم ہے یعنی پہلی تمام امتوں سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ جیسا کہ آپ پہلے تمام نبیوں سے افضل اور تمام رسولوں کے سردار ہیں اور یہ بات آپ کی شان کے استخفاف اور آپ کی امت کی ہتک کی موجب ہے کہ جب آئندہ کسی زمانہ میں آپ کی امت کو کسی اصلاح کی ضرورت ہو اور آپ کی امت میں کسی مصلح کو بھیجنا پڑے تو پہلی امتوں میں سے کسی نبی یا رسول کو مصلح امت محمدیہ یا آپ کا خلیفہ یا جانشین اور قائمقام اور امت محمدیہ کے لئے امام یا مجدد یا محدث بنا کر بھیجا جاوے۔ کیونکہ اس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانیت اور قوت قدسی کو نعوذ باللہ ناقص ماننا پڑتا ہے۔ اور آپ کی شان پر حرف آتا ہے کہ وہ کسی کامل امتی کو بھی نعمت خلافت یا نبوت یا رسالت نہ دلا سکی۔ نیز قرآن کریم کی واضح آیت استخلاف کا بھی انکار کرنا پڑتا ہے جس میں اللہ تعالےٰ نے جو صادق الوعد اور اصدق الصادقین ہے یہ قیمتی وعدہ فرمایا ہے کہ آئندہ تمام خلیفے امت محمدیہ سے ہی مقرر کئے جاویں گے اور اس معاملہ میں خیر الامم کو کسی دوسری امت کا محتاج اور منت کش نہیں بنایا یا رکھا جاوے گا۔

جس قسم کی نبوت کے امت محمدیہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور اطاعت میں جاری اور قیامت تک موجود رہنے کا ذکر اوپر تک کیا گیا ہے۔ اس کے اجراء یا بقاء کے خلاف قرآن کریم کی چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات میں سے ایک آیت بھی نہیں۔ اور اگر کسی کو شک ہو تو دنیا جہان کے تمام عالموں سے دریافت کرلے۔ کہ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور غلامی اور فیضان سے مقام نبوت تک فائز ہونے کے خلاف کوئی آیت پائی جاتی ہے؟ اور اگر کوئی ایسا مسلمان دنیا میں موجود ہے

جو اس بات کو بھی پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اس عقیدہ پر یقین رکھتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے نبوت غیر تشریعی یا رسالت غیر مستقلہ کا درجہ حاصل ہو سکتا ہے بلکہ آئت استخلاف کے برعکس یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ جب امت محمدیہ بگڑ جائے گی۔ تو اسکی اصلاح کے لئے پہلی امت موسویہ سے ایک رسول حضرت عیسٰی علیہ السلام جو اب تک جو تھے آسمان پر بیٹھے ہوئے ہیں نازل کئے جاویں گے اور گویا وہ خاتم النبیین بن جاوینگے تو عقیدہ پر ایمان رکھنے والا خاک مسلمان ہے ایسے مسلمان کی مسلمانی جعلی اور اس کا اسلام غیر حقیقی ہے۔ اور وہ جنت الفردوس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی معیت کا دعویٰ کرنے میں جھوٹا ہے۔ کیونکہ وہ خدا کے پیارے نبیؐ اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین افضل المرسلین آخر الانبیاء و الرسل کے متعلق یہ بھی پسند نہیں کرتا۔ کہ آپ کی پیروی یا اطاعت سے کسی کو درجہ نبوت و مرتبہ رسالت ہے اور اس طرح آپ تمام سابق نبیوں و رسولوں سے افضل و اکمل ٹھہر سکیں

ہر کامل استاد اگر شاگرد کو اپنے فضائل اور کمالات کا مظہر و بروز بنائے۔ تو کامل استاد سمجھا جا سکتا ہے۔ نیز شاگرد جو فیض بھی اپنے استاد سے حاصل کرتا ہے وہ اس استاد کی دولت سمجھی جاتی ہے شاگرد کا اپنا کچھ نہیں ہوتا۔ پس نام کے مسلمان نے اتنا بھی پسند نہ کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی روحانیت اور قوت قدسی اور فیض کے ذریعہ سے اور اپنی اطاعت اور پیروی کی برکت سے کسی مسلمان کو صالح کسی کو شہید کسی کو صدیق اور کسی کو امتی نبی بنا سکیں جس کا ذکر قرآن پاک کی اس آئت میں درج ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ سورۂ آل عمران میں فرماتا ہے۔ ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصٰلحین وحسن اولٰئک رفیقا۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ جو لوگ بھی اللہ پاک اور اس کے رسول سرور لولاک کی اطاعت اور تابعداری اور پیروی کریں گے تو اللہ تعالےٰ ایسے افراد میں سے ان کے ایمان اور اخلاص اور اعمال صالحہ کے مطابق بعض کو نبی بنائے گا بعض کو صدیق بنائے گا۔ بعض کو شہید اور بعض کو صالح مومن۔

اب اچھی طرح دیکھ لو۔ غور کر لو۔ پوری چھان بین کر لو۔ کہ اس واضح آیت میں خدا اور رسول پاک کی اطاعت سے چار قسم کے درجات ملنے کا صاف صاف ذکر ہے۔ اور یہ درجے اور مرتبے امت محمدیہ کے افراد کو عطا کئے جانے کا واضح ارشاد اس آئت شریفہ میں بالصراحت موجود ہے اس آیت نے کسی گذشتہ نبی یا رسول کے دوبارہ امت محمدیہ کا موعود بن کر آنے کی گنجائش ہی نہیں چھوڑی اور صالحیت کے ادنیٰ روحانی انعام سے لے کر نبوت کے اعلےٰ روحانی انعام تک کے پانے کے لئے امت محمدیہ کو خاص کر دیا گیا ہے۔

اب ایسے لوگوں کو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں کسی کامل فرد امت کے لئے امتی نبی کا مرتبہ پا جانے کو محال سمجھتے ہیں یا تو یہ بھی یقین رکھنا چاہیئے اور اس بات پر بھی ایمان لانا پڑے گا۔ کہ امت محمدیہ میں قیامت تک نہ کوئی صالح مومن ہو سکتا ہے نہ کوئی شہید کے مرتبہ تک پہنچ سکتا ہے نہ کوئی صدیق کے درجہ کو حاصل کر سکتا ہے ورنہ سچے دل سے یہ بات بھی ماننی پڑیگی کہ امت محمدیہ کے بعض افراد مقام نبوت و رسالت کو بھی حاصل کر لیں گے اور یہ چاروں درجے اور مرتبے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور اطاعت اور تابعداری اور فیضان اور وسیلہ اور واسطہ سے حاصل ہوں گے اس واضح نتیجہ کے سوا اس آیت کا کوئی دوسرا مطلب یا معنے ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتے اس آیت شریفہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس خاص فضیلت و کمال کا ذکر ہے جس میں آپ پہلے تمام رسولوں اور نبیوں سے منفرد ہیں۔ کیونکہ پہلے زمانہ میں کوئی ایسا نبی یا رسول نہیں ہوا۔ جس کی پیروی اور اطاعت نے کسی کو نبوت یا رسالت کے مقام پر پہنچایا ہو۔ بلکہ پہلے نبی مستقل طور پر مقام نبوت کو حاصل کرتے رہے۔ لیکن اب اللہ تعالےٰ نے نہ صرف مقام نبوت غیر تشریعی و رسالت غیر مستقلہ کے حصول کے لئے اطاعت رسول پاک کو لازم قرار دیا ہے بلکہ یہ بھی ساتھ ہی فرما دیا کہ اب قیامت تک کوئی شخص مقام صدیقیت۔ مرتبہ شہیدیت اور درجہ صالحیت بھی آپکی اطاعت کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا۔ اور جب تک آپ کی اطاعت کا جوا اسکی گردن میں نہ ہو وہ مومن صالح بھی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پس ہم دنیا کے تمام منکران فیضان رسول پاک اور ایسے معاندین کو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور افاضہ روحانیہ کو نبی تراشی اور رسول گر ماننے کے منکر اور انکاری ہیں۔ زبردست چیلنج کرتے ہیں۔ کہ وہ نبوت غیر تشریعی کے وجود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ کے فیضان سے آپ کی اطاعت سے آپ کی پیروی اور تابعداری میں آپ کے نام کو روشن کرنے آپ کے دین کو دنیا میں پھیلانے آپ کے فضائل اور کمالات کو ثابت کرنے آپ کے زندہ رسول ہونے قرآن کریم کے زندہ جاوید کتاب ہونے دین اسلام کے زندہ مذہب ہونے کے اثبات کے لئے قیامت تک جاری ہے) حصول کے خلاف کوئی ایک آیت نکال کر دکھلا دیں۔ جیسا کہ ہم نے اوپر دکھلائی ہے اور ہمیں یقین واثق ہے کہ وہ اس جدوجہد میں خون پسینہ ایک کرتے کرتے مر بھی جاویں تو بھی کوئی آیت قرآنی پیش نہ کر سکینگے۔ اور قیامت تک اس آیت شریفہ کی تردید کرنے سے عاجز و قاصر رہیں گے۔ دوسری آیت جس سے بالکل واضح طور پر امت محمدیہ میں رسولوں کی آمد کو جاری مانا گیا ہے یہ ہے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں بنی آدم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ یا بنی اٰدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم اٰیاتی فمن اتقٰی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون اعراف آیت ۳۶ اس آیت میں بنی آدم سے مراد امت محمدیہ کے لوگ ہیں۔ جن کو تین بار اس آیت سے پہلے بھی بنی آدم کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس آیت سے پہلی آیت میں فرمایا۔ یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد وکلوا واشربوا ولا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین۔ اے بنی آدم یعنی امت محمدیہ کے لوگو تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت یعنی اچھے لباس کو پہن لیا کرو (ننگے نماز نہ پڑھا کرو) اور کھاؤ اور پیو اور حد اعتدال سے نہ بڑھو یقیناً اللہ تعالےٰ حد سے بڑھنے والوں یعنی مسرفین کو پسند نہیں کرتا۔ اس آیت میں لباس پہننے کا حکم اسلئے دیا گیا ہے کہ عرب کے مشرکین خانہ کعبہ کا طواف ننگے ہو کر کیا کرتے تھے اور کھانے پینے میں بھی حد اعتدال سے بڑھ کر اسراف تک نوبت پہنچا دیتے تھے ان دونوں باتوں سے روک دیا پس اسجگہ چار بار بنی آدم کہکر امت محمدیہ کو مخاطب کیا گیا ہے اور یہ بات خود ظاہر ہے کہ یہ قرآن کریم امت محمدیہ کے لئے اتارا گیا ہے۔ اور اسکی اولین مخاطب امت محمدیہ ہے اور اسکے احکام پر عمل کرنے کے لئے امت محمدیہ کو مکلف بنایا گیا ہے پس مندرجہ بالا آیت شریفہ میں اللہ تعالےٰ امت محمدیہ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے اے بنی آدم اگر آویں تمہارے پاس رسول تم میں سے (نہ کہ آسمان سے یا کسی دوسری امت میں سے) بیان کرتے ہوں تم پر میری آیتیں (یعنی وہ کوئی نئی شریعت نہیں لائینگے۔ میری کتاب قرآن کریم کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں گے اور تم کو راہ ہدایت دکھلایا کرینگے۔ پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کی تو نہ کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ پھر اسکے بعد آیت ۳۷ میں فرمایا۔ والذین کذبوا بایٰتنا واستکبروا عنھا اولٰئک اصحاب النار ھم فیھا خالدون اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور تکبر کیا ان سے یہ لوگ آگ والے ہیں وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے کیا مطلب؟ کہ خدا کے رسول بھی دنیا میں خدا کا ایک نشان ہوتے ہیں اور انکی اطاعت سے تکبر کرنیوالے دوزخی ہیں خواہ وہ علمائے سوء ہوں یا کوئی بڑا کہلانے والے پیر زادے یا سجادہ نشین جو بھی تکبر کر کے اپنے زمانہ کے نبی یا رسول کا انکار کریگا وہ جہنمی ہے اور خدائے پاک کی لعنت اور عذاب کا مستحق۔ پس اس آیت شریفہ سے بھی ایک اور دو کی طرح ثابت ہو گیا کہ امت محمدیہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور اطاعت میں یہی کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے اور یہی پنجوقتہ نمازیں ادا کرنے والے اور یہی رمضان شریف کے روزے رکھنے والے یہی اسلامی زکوٰۃ دینے والے یہی حج بیت اللہ کرنے والے غیر تشریعی نبی اور غیر مستقل امتی رسول آتے رہینگے اور یہ سلسلہ بوقت ضرورت جس کا علم خدا تعالیٰ کو ہے قیامت تک جاری رہے گا جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے دوسری جگہ قرآن پاک میں فرمایا۔ اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ اللہ تعالےٰ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کو کہاں پر رکھے۔ یعنی کسی نبی یا رسول کی بعثت اور اسکی ضرورت کا علم اللہ تعالےٰ ہی کو ہے جب چاہے جو وقت چاہے جسکو چاہے امت محمدیہ کی اصلاح اور قرآن کریم کی تبلیغ اور شریعت اسلامیہ کے احیاء اور قیام کے لئے رسول بنا کر بھیجدیا کرے گا۔

مذکورہ بالا پہلی آیت میں نبیوں کی بعثت کا ذکر ہے اور دوسری آیت میں رسولوں کی آمد مذکور ہے۔ پس ان ہر دو آیات شریفہ سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ رسول اور نبی ایک ہی وجود ہے دو نہیں کیونکہ ہر نبی اور رسول کی دو حیثیتیں ہوتی ہیں۔ اسلئے ایک حیثیت سے وہ ۴

۴ نبی کہلاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ سے بکثرت مکالمہ مخاطبہ کا شرف حاصل کر کے کثرت سے پیشگوئیاں کرتا اور اظہار علی الغیب پاتا ہے۔ اسلئے نبی کہلاتا ہے۔ یعنی خبر دینے والا اور کیونکہ وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے اصلاح عالم کے لئے اہل دنیا کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ اس دوسری جہت سے وہ رسول کہلاتا ہے۔ یعنی خدا کی طرف سے بھیجا ہوا یا اللہ تعالےٰ کا قاصد یا ایلچی۔

اتحادی ثالث صیہونی دہشت پسندوں پر دباؤ ڈالنے میں ناکام رہے ہیں

عرب لیگ کے رویہ کی وضاحت!

قاہرہ ۶ ستمبر: آج عرب لیگ کے سیاسی کمیشن کے رئیس عبدالمنعم مصطفیٰ بے نے اعلان کیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ نے جنرل اسمبلی میں عارضی صلح کو منظور کر لینے کی تین عرب شرائط کی حمایت نہیں کی تو وہ فلسطین میں اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے مناسب طریقے اختیار کریں گے۔

عبدالمنعم نے کہا کہ بیت المقدس کو تباہی سے بچانے متعلق ثالث کے فیصلہ پر عمل کرنے کے لئے عرب حکومتیں تیار تھیں۔ لیکن آرگن زویل اور لیوی کے دہشت پسند گروہوں کی موجودگی اس میں ناکامی کا باعث ہوئی۔ اور اس صورت حال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ثالث آرگن کے دہشت پسندوں پر دباؤ ڈالنے میں ناکام رہے ہیں جو بیت المقدس کو اسرائیل کے نام نہاد حکومت کا دارالسلطنت بنانے کے لئے کوشاں تھے۔ اب ہمارا رویہ عارضی صلح کا احترام کرنے کے ساتھ ساتھ جنگ بند کرنے کے خلاف ورزی کی حرکتوں کا جواب دینا اور ان کی اطلاع پہنچا نا ہوگا۔ (استار)

شہری ہوا بازی کے نئے ڈائرکٹر جنرل

کراچی ۶ ستمبر: مسٹر جے۔ بی جیفکاک جو ۶ ہفتے کی رخصت پر جا رہے ہیں۔ ان کی جگہ حکومت پاکستان کی وزارت مواصلات کے قائم مقام سیکرٹری مسٹر مسرت حسین زبیری کو شہری ہوا بازی کا قائم مقام ڈائرکٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ (استار)

بین المستعمراتی ریلوے ایریشنل کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۶ ستمبر: ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ ۹ ستمبر ۱۹۴۸ء کو نئی دہلی میں بین المستعمراتی ریلوے آپریشنل کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوگا۔ حکومت پاکستان کے ریلوے ڈویژن کے ڈائرکٹر مسٹر ٹی جی کریٹن اور جائنٹ ڈائرکٹر مسٹر آئی۔ اے۔ عباسی اس اجلاس میں شریک ہوں گے۔ (استار)

بصرہ کے لئے عرب پناہ گزین

بغداد ۵ ستمبر: بصرہ کے لئے بغداد سے روانہ ہونے والے فلسطینی عرب پناہ گزینوں کے پہلے دستے نے اپنا سفر شروع کر دیا ہے۔ (استار)

غیر جانبدار علاقہ کے متعلق گفت وشنید

بیت المقدس ۴ ستمبر: بین الاقوامی صلیب احمر کے علاقہ میں ایک غیر جانبدار علاقہ قائم کرنے کے واسطے کاؤنٹ برناڈوٹ کے نمائندہ جنرل ڈولی نے عربوں اور یہودی نمائندوں کا ایک اجلاس طلب کیا ہے۔

عربوں نے اس دعوت کو منظور کر لیا ہے اور یہودیوں کا جواب جلد ہی موصول ہونے کی توقع ہے۔ اگر انہوں نے بھی اسے منظور کر لیا تو یہ علاقہ اس ہفتے کے آخر تک یہودیوں سے خالی کر دیا جائے گا۔ (استار)

مصری حج مشن کے سردار کی وفات!

مکہ معظمہ ۵ ستمبر: مصری حج مشن کے سردار ڈاکٹر حسین مرتضیٰ بے کی وفات کا یہاں اعلان کیا گیا ہے۔ ان کے جنازہ میں سعودی عرب میں مصر کے وزیر مختار اور سعودی عرب کے صحت عامہ کے وزیر اور اعلیٰ افسروں نے شرکت کی۔ (استار)

عرب پناہ گزینوں کے اسکولوں کے لئے فنڈ کی ضرورت

عمان ۶ ستمبر: مشرق اردن کی وزارت تعلیمات نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ شہر اسکول کے لئے مزید روپیہ دے تاکہ عرب پناہ گزینوں کے بچے ان میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ (استار)

کوئٹہ سے انگور کراچی پہنچایا جا رہا ہے!

کوئٹہ ۶ ستمبر: خاص طور پر حاصل کردہ ہوائی جہازوں سے تقریباً روزانہ کوئٹہ سے انگور کراچی روانہ کئے جا رہے ہیں۔ کراچی میں یہاں کے مقابلہ ان کا نرخ ۶۰۰ فی صدی زیادہ ہوتا ہے۔ کوئٹہ میں انگوروں کی قیمت چار سے ۶ روپیہ تک ہے۔ (استار)

دنیا کی تیل کی پیداوار میں اضافہ

لندن ۵ ستمبر: تمام دنیا میں چربی اور بناسپتی گھی اور تیل کی بہت بڑی قلت ہے۔ جنگ کے بعد اس مسئلہ کو بہت ہی زیادہ اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے مزید مدت درکار ہو گی۔ لیکن "فنانشل ٹائمز" کا کہنا ہے۔ "تیل کی پیداوار میں اضافہ ہونے کی علامات ظاہر ہو رہی ہیں عنقریب عمومی تجارتی تعلقات بحال ہو جائیں گے"۔

اخبار نے بتایا ہے کہ تیل کی پیداوار میں اضافہ زیادہ تر امریکہ میں ہو رہا ہے۔ کیونکہ اس سال کی کپاس کی پیداوار پچھلے سال کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے بنولوں کی پیداوار میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔

دنیا کے دوسرے علاقوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اخبار نے کورسے ہندوپاک کے برصغیر کی بات کی ہے۔ یہاں سب سے زیادہ تیل پیدا ہو سکتا ہے۔ اور مختلف قسم کے تیل نکالنے کے بیج پیدا ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں کی پیداوار میں بہت اضافہ ہونے کی امید ہے۔ برآمد کئے جانے والے سامان کی قیمت پونڈوں میں ادا کی جا سکتی ہے۔ لیکن لائسنس مل جانے۔ برطانیہ کے علاوہ دنیا کے بہت سے ممالک ہندو پاکستان سے یہ سامان خرید نا چاہتے ہیں۔ لیکن ابھی تک لائسنس کثیر تعداد میں جاری نہیں کئے گئے۔ کیونکہ پیداوار کافی ہونے کی امید ہے اس لئے قیمتیں گر جانے کا امکان ہے۔ اگر حیدر آباد کے ساتھ ہندوستان کا جھگڑا نہ ہوتا تو مونگ پھلی کی پیداوار میں کافی اضافہ ہو جاتا۔ حیدر آباد میں تیل کی پیداوار بہت زیادہ ہو گی۔ (استار)

برطانوی نوآبادیات کا مستقبل

لارڈ ہیلی کے خیالات!

لندن (ریڈیو سے) لارڈ ہیلی نے اپنی ایک نشری تقریر کے دوران میں کہا ہے کہ برطانیہ کی نوآبادیاتی پالیسی یہ ہے کہ نوآبادیات کے لوگوں کو حکومت خود اختیاری کے قابل بنایا جائے حکومت خود اختیاری سے یہ مراد ہے کہ حکومت صرف اپنی مجلس قانون ساز کے سامنے جواب دہ ہو۔ نوآبادیات کے ترقی پسند عناصر کی یہ خواہش رہی ہے کہ انہیں جلدی سے جلدی یہ درجہ مل جائے۔ اور برطانیہ کی دفتر شاہی کی جگہ ان کے اپنے وزیر حکومت کرتے دکھائی دیں۔ لیکن موجودہ حالات میں اگر اس پر فوراً عمل کیا جائے۔ تو اس کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو گا۔ کہ محض دفتر شاہی بدل جائے گی۔ ایک کی جگہ دوسری مسلط ہو جائے گی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ان شرطوں کی وضاحت کی جو نوآبادیات کے حصول آزادی کے لئے ضروری ہیں سب سے بڑی شرط یہ ہے کہ لوگ مجلسی طور پر ۔۔۔ نی یافتہ ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں معاشی ترقی اور قومی اتحاد

پناہ گزینوں کا مصنوعی افسر دھوکہ دہی کی الزام میں دھر لیا گیا

ناگپور ۶ ستمبر: ایک اور شخص نے یہاں یہ جھوٹا دعویٰ کیا۔ کہ وہ دہلی سے ایک خاص افسر پناہ گزین ہو کر آیا ہے۔ اس پر یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ اس نے بہت سے افسران بالا اور معزز اشخاص کو دھوکہ دیا۔ اس شخص کو آگرہ سے گرفتار کر کے دھوکہ دہی کے مقدمے کی سماعت کے لئے ناگپور لایا گیا ہے۔ ملزم کا نام ایم۔ ایل ملک ہے یہ شخص پشاور کا رہنے والا ہے۔ اس نے بہت سا روپیہ اور ہاتھ کی گھڑیاں جمع کیں۔ اور لوگوں سے کہا کہ سب پناہ گزینوں کو دی جائیں گی۔ اس پر یہ الزام بھی لگایا گیا ہے۔ کہ وہ چار پناہ گزین لڑکیوں کو لے بھاگا تھا۔ (استار)

دہشت پسند ارگون فوج اسرائیلی فوج میں شامل ہو جائے گی۔

لندن ۵ ستمبر: "گلاسگو ہیرلڈ" کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ ارگون زوائی لومی نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کی دہشت پسند فوج کو توڑ دیا جائے۔ اور اس کو اسرائیلی فوجوں میں شامل کر دیا جائے۔ یہ فیصلہ بہت ہی تعجب خیز ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ لوگوں کا ردعمل کیا ہو گا۔ اس فیصلے سے فوجی مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح کمان کی وحدت ہو جائے گی اور اسرائیل کی فوجیں کو امداد ملے گی اور ان کی تعداد میں چند ہزار فوجیوں کا اضافہ ہو جائے گا۔ اگرچہ ارگون کے سپاہی بہت ہی وحشی ہیں تاہم وہ بہت جنگجو سپاہی ہیں۔ برطانوی لوگ ارگون سے بخوبی واقف ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ہی فلسطین میں بہت سے بزدلانہ قتل کی وارداتیں کی تھیں۔ (استار)

دمشق میں مزید ۲ ہزار پناہ گزین

دمشق ۶ ستمبر۔ گزشتہ تین دنوں میں ۲ ہزار فلسطینی عرب پناہ گزین یہاں پہنچے۔ اور سرکاری حکام نے انہیں ٹھہرانے کا بندوبست کیا۔

نیز حکومت شام نے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے فلسطینی عربوں کی تربیت کمیٹی کو ۵ لاکھ لیرا دیا ہے۔ (اسٹار)

شام میں پناہ گزینوں کی تعداد

دمشق ۶ ستمبر۔ اس وقت دمشق میں پناہ گزینوں کی کل تعداد ۷۵ ہزار ہے اور پورے شام میں ان کی تعداد ایک لاکھ ۳۰ ہزار ہے تمام پناہ گزینوں کو شامی باشندوں کے برابر معیار پر اپنا پیشہ اختیار کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے (اسٹار)

مصر کے یہودی قیدیوں پر اشتراکی سرگرمی کا الزام

قاہرہ ۶ ستمبر۔ عرب لیگ کی ایک بہت ہی باخبر شخصیت نے اسٹار کے نامہ نگار کو بتلایا کہ مصر میں ۵۰۰ یہودی بند کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کم از کم دو سو یہودیوں کے خلاف یہ الزام ہے کہ وہ اشتراکی سرگرمی میں مصروف تھے۔ اور اُن کا فلسطین کے جھگڑے سے کچھ تعلق نہیں تھا۔

دوسرے لوگوں میں وہ صیہونی شامل ہیں جو بلا پرمٹ مصر میں داخل ہوتے یا وہ اشخاص ہیں جن کی سرگرمی سلطنت کے خلاف تصور کی گئی ہے۔

ہندوستان کیلئے ریلوے انجن بنانے کی فیکٹری

نئی دہلی ۶ ستمبر ۱۹۵۵ء تک ہندوستان خود اپنی ضرورت کے مطابق ریلوے انجن بنانے لگے گا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ اس فیکٹری کے بنانے کا کام شروع کیا گیا ہے وہ ۱۹۵۰ء تک مکمل ہو جائے گی۔

جرمن۔ اٹلی اور دیگر ممالک کے ماہرین حکومت کو اس فیکٹری کی تعمیر میں مدد دینگے۔ (اسٹار)

کیا ایران سلامتی کونسل کی رکنیت کیلئے مقابلہ کریگا؟

بغداد ۶ ستمبر۔ بغداد میں ایران کے سفارتخانے کے ایک بہت بڑے افسر کا بیان ہے کہ ایران سلامتی کونسل میں نشست حاصل کرنے کے لئے انتخاب لڑیگا۔ انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ ایران کی کوشش کی وجہ سے ایران اور عرب ریاستوں کے موجودہ تعلقات میں کسی قسم کا فرق نہیں پڑیگا۔ نہ ہی فلسطین کے مسئلہ کے متعلق ایران کی پالیسی میں کوئی فرق آئیگا۔

برما میں اشتراکیوں کیخلاف بغاوت

پہاڑی جنگجو قبائل نے فوجی حکومت بنالی

لندن ۶ ستمبر۔ "سنڈے ڈسپیچ" کے نامہ نگار خصوصی نے ایک برقیہ میں اطلاع دی ہے کہ اشتراکیوں کے خلاف بغاوت میں برما کے پہاڑی قبائل کے ان کے جنگجو لوگوں کی قیادت میں کھڑے ہو گئے ہیں۔ وہ موجودہ حکومت اور اس کے اشتراکی رفقاء کو بغاوت کر کے ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اب تک جنوبی برما میں ایک ہزار میل لمبے علاقے پر قبضہ کر لیا ہے یہ علاقہ ٹونگی سے لے کر انتہائی جنوب میں مرگوئی تک پھیلا ہوا ہے۔ اس مقام پر سیام کے علاقے کی باریک زبان برما کو سیام سے علیحدہ کرتی ہے۔ کارن قبائلیوں کا قومی جھنڈا ملیمین پر لہرا رہا ہے یہ برما کی دوسرے درجے کی بندرگاہ ہے۔ اس مقام پر قبائلیوں نے فوجی حکومت بنالی ہے۔ اور انہوں نے آزاد ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فوجی حکومت کے ایک ترجمان نے نامہ نگار کو بتلایا "ہمارا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ برما کو اشتراکیوں کے چنگل سے آزاد کرائیں۔ اور اسمیں موجودہ حکومت بھی شامل ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ موجودہ حکومت اشتراکیوں سے ہدایات حاصل کرتی ہے۔ ان اشتراکیوں کا ہیڈ کوارٹر کلکتہ میں واقع ہے۔ ہم نے اپنے علاقے کو اشتراکیوں سے پاک کر دیا ہے۔ چن کاچینی، اراکانی اور شان قبائل کی مدد سے ہم برما میں امن وامان بحال کر دینگے۔ یہ قبائل سو فیصدی ہمارے ساتھ ہیں۔

یہ بغاوت آج سے ایک ہفتہ قبل شروع ہوئی تھی۔ جبکہ کرینی قبائل کے لوگوں نے حکومت برما کے پولٹیکل ایجنٹ کے خلاف بغاوت کی۔ اس پولٹیکل ایجنٹ کو برما کی حکومت نے ان پر حکومت کرنے کے لئے مقرر کیا تھا۔ انہوں نے اپنی ریاست کی حکومت حاصل کر لی۔ انہوں نے مچادی سے لیکر امارت کے تلظم دمشق کے مرکز لیکوٹی سے دس میل جنوب تک قبضہ کر لیا ہے مچادی کے مقام پر مشہور برطانوی کاس واقع ہیں۔

اس علاقہ میں ان کے پاس جاپانیوں کے بنائے ہوئے ہوائی اڈے بھی موجود ہیں۔ وہ انکو اپنے استعمال کیلئے درست کر رہے ہیں بغاوت ڈرامائی طور پر بہت جلد پھیل گئی ہے اور اسکو ڈرامائی فتح حاصل ہوتی ہے حکومت نے ایک ہوائی جہاز رنگون سے ملیمین کی طرف بھیجا تھا تاکہ وہ سفارت کے متعلق تحقیقات کی ایک رپورٹ مہیا کرے لیکن اس ہوائی جہاز کو کیرانی قبائل نے اپنے قبضہ میں کر لیا۔

کاونٹ برناڈوتے کی اسکندریہ میں متوقع آمد

قاہرہ ۶ ستمبر۔ پیر کے روز کاونٹ برناڈوتے کی اسکندریہ پہنچنے کی توقع ہے خیال کیا جاتا ہے کہ ثالث فلسطین کے تمام مسئلہ کو پھر اٹھائینگے لیکن جب تک عرب لیگ کی اصل شرائط کا جواب نہ آئیگا۔ جو کہ انہوں نے عارضی صلح کے لئے پیش کی تھیں۔ اس وقت تک عرب لیگ کاونٹ برناڈوتے کے ساتھ صرف بیت المقدس سے فوجیں ہٹانے کے معاملے پر ہی گفت وشنید کرنے لگی۔

مسٹر ایون ڈربن ڈوب کر ہلاک ہو گئے

لندن ۶ ستمبر۔ خبر آئی ہے کہ برطانوی وزارت امور عامہ کے پارلیمنٹری سیکرٹری مسٹر ایون ڈربن دریا میں ڈوب کر ہلاک ہو گئے وہ چھٹی منانے دریا پر گئے ہوئے تھے۔ جہاں ان کے دو لڑکے نہانے کے دوران میں بے قابو ہو گئے۔ چنانچہ ان کو بچانے کی کوشش میں مسٹر ڈربن اپنے آپ کو خود نہ سنبھال سکے۔ اور ڈوب گئے۔

راجگوپال آچاریہ کلکتہ جائینگے

نئی دہلی ۶ ستمبر۔ ہندوستان کے گورنر جنرل مسٹر سی راجہ گوپال آچاریہ نومبر کے مہینے میں کلکتہ جائینگے۔ گورنر جنرل کے عہدے کا چارج لینے کے بعد پہلی مرتبہ آپ کلکتہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

کراچی میں اولمپک کھیلوں کا مقابلہ

لندن ۶ ستمبر۔ کراچی میں اسلامی اولمپک کھیلیں ۱۹۵۰ء میں منعقد کرنے کی اسکیم بنائی جا رہی ہے لندن کے اخبار "نیوز کرانیکل" کے ایک نامہ نگار کا کہنا ہے ان کھیلوں میں قدیم ایرانی اور مغلیہ کھیلیں بھی شامل ہونگی۔

ہالینڈ کی نئی ملکہ کا حلفِ وفاداری

ہیگ ۶ ستمبر۔ آج ہالینڈ کی نئی ملکہ شہزادی جولیانہ نے نئی ملکہ کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ یہ رسم نہایت شان وشوکت سے ادا کی گئی۔

شاہ انگلستان کی چھوٹی صاحبزادی مارگریٹ نے ملک معظم کی نمائندگی کی۔

۱۷۹۰۹ مہاجرین ملازم ہو چکے ہیں

لاہور ۶ ستمبر مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے دفتر ایمپلائمنٹ وری سٹلمنٹ نے ۲۱ اگست کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں ۱۵۱ آدمیوں کی ملازمت کا بندوبست کیا اب تک کل ۸۱۷۶۵ آدمیوں کے نام ملازمت کیلئے درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔ انمیں سے ۱۷۹۰۹ افراد کو ملازمت مل چکی ہے

دنیائے اسلام کے طلباء کی کانفرنس

لاہور ۶ ستمبر۔ آل پاکستان مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کی ورکنگ کمیٹی نے اپنے ایک اہم اجلاس میں یہ فیصلہ کیا۔

کہ تمام اسلامی ممالک کے طلباء کی کانفرنس بلائی جائے۔ تاکہ تمام اسلامی ممالک کے طلباء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اُن میں اتفاق اور رابطۂ اتحاد و رواداری کو قائم کیا جائے۔

ورکنگ کمیٹی نے اس کانفرنس کے انتظامات کے لئے ایک مینجنگ کمیٹی بنائی ہے جس کے ۵ ممبران ہیں۔ ورکنگ کمیٹی نے اپنا کام نہایت تندہی سے شروع کر دیا ہے اور دعوت نامے تمام اسلامی ممالک کو بھیج رہی ہے۔ پاکستان کی صوبائی شاخیں اس بارے میں ہیڈ آفس سے ہدایات لے سکتی ہیں۔

روسی جاسوسوں کا کینیڈا میں داخلہ

لندن ۶ ستمبر کینیڈا کے لیبر منسٹر آج یہاں پہنچے وہ یہاں کناڈا جانے والے تارک وطن لوگوں کے بارے میں کینیڈا سے پہنچ رہے ہیں۔ برطانوی افسروں سے گفت وشنید کریں گے کیونکہ بہت سے روسی جاسوس ترک وطن کر کے کینیڈا پہنچ رہے ہیں۔

ٹورنٹو سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایسے عناصر کے داخلہ سے کناڈا میں تشویش پھیل رہی ہے اور اس کی وجہ سے حفاظتی تدابیر کو سخت تر کر دیا گیا ہے

لندن میں گفت وشنید کرنے کے بعد کناڈا کے وزیر جرمنی میں تارک وطن لوگوں کے کیمپوں میں جائینگے جہاں سے کناڈا کیلئے ملازم حاصل کئے جاتے ہیں۔ اور جہاں سے اشتراکی ایجنٹ ان ملازموں کے ساتھ کناڈا پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

ظاہر کیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ کناڈا پہنچنے میں کامیاب ہو جانے پر۔ نگرانی کرنا ناممکن ہے یا ان لوگوں کو تلاش کرنا دشوار ہے۔ جنہیں جاسوسی یا مفسدہ پردازی کے لئے وہاں روانہ کیا گیا ہے (اسٹار)

سی پی کے وزراء کیلئے ہوائی جہاز

ناگپور ۶ ستمبر سی۔ پی کی حکومت نے دو جہاز خریدنے کے لئے آرڈر دئے ہیں۔ ان جہازوں میں سے ایک جہاز میں آٹھ نشستیں ہونگی۔ اور دوسرے میں چار۔ اس پر تین لاکھ ۵۰ ہزار روپے خرچ آئینگے معلوم ہوا ہے کہ یہ ہوائی جہاز سی۔ پی کے وزیروں کے استعمال میں آئینگے۔ (اسٹار)